وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ

اور تیرے رب کی مہر (رحمت) بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں۔

اَلزُّخْرُف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حمٓ ﴿١﴾

حا میم۔

وَٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾

قسم ہے اس کتاب واضح کی۔

إِنَّا جَعَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾

ہم نے رکھا اس کو قرآن عربی زبان کا، شاید تم بوجھو (سمجھو)۔

وَإِنَّهُۥ فِىٓ أُمِّ ٱلْكِتَٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِىٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾

اور یہ بڑی کتاب میں ہم پاس ہے اونچا محکم (حکمت سے بھرپور)۔

أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ ٱلذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾

کیا پھیر (چھوڑ) دیں گے ہم تمہاری طرف (بھیجنا) سے یہ سمجھوتی موڑ کر، اس سے کہ تم ہو لوگ جو حد پر نہیں رہتے۔

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِىٍّ فِى ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾

اور بہت بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلوں میں۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِىٍّ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾

اور نہیں آتا لوگوں کو کوئی پیغام لانے والے جس سے ٹھٹھا (مذاق) نہیں کرتے۔

فَأَهْلَكْنَآ أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

پھر کھپا (ہلاک کر) دیے ہم نے اُن سے سخت زور والے، اور چلی آئی ہے حقیقت (مثال) پہلوں کی۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ ٱلْعَزِيزُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٩﴾

اور اگر تو ان سے پوچھے، کس نے بنائے آسمان و زمین؟ تو کہیں بنائے اس زبردست خبردار نے۔

ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾

وہی ہے جس نے بنا دی تم کو زمین بچھونا، اور رکھ دیں تم کو اس میں راہیں شاید تم راہ پاؤ۔

وَٱلَّذِى نَزَّلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ

اور جس نے اُتارا آسمان سے پانی ماپ کر (خاص مقدار میں)، پھر اُبھارا (زندہ کیا) ہم نے اس سے ایک دیس مُردہ۔

كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾

اسی طرح تم کو نکالیں گے۔

وَٱلَّذِى خَلَقَ ٱلْأَزْوَٰجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ ٱلْفُلْكِ وَٱلْأَنْعَـٰمِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾

اور جس نے بنائے سب چیز کے جوڑے، اور بنا دیے تم کو چوپائے اور کشتی، جس پر سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوُۥا۟ عَلَىٰ ظُهُورِهِۦ ثُمَّ تَذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا ٱسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا۟

تا (کہ) چڑھ بیٹھو اس کی پیٹھ پر، پھر یاد کرو اپنے رب کا احسان، جب بیٹھ چکو اس پر، اور کہو

سُبْحَـٰنَ ٱلَّذِى سَخَّرَ لَنَا هَـٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُۥ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾

پاک ذات ہے وہ جس نے بس میں دیا ہمارے یہ، اور ہم نہ تھے اس کے مقابل ہونے والے۔

وَإِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ﴿١٤﴾

اور ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے۔

وَجَعَلُوا۟ لَهُۥ مِنْ عِبَادِهِۦ جُزْءًا ۚ

اور ٹھہرائی ہے انہوں نے اس کو اولاد اس کے بندوں سے ۔

إِنَّ ٱلْإِنسَـٰنَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

تحقیق (حقیقت میں) انسان بڑا ناشکر ہے صریح (کھلا احسان فراموش) ۔

أَمِ ٱتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَىٰكُم بِٱلْبَنِينَ ﴿١٦﴾

کیا رکھ لیں اپنی پیدائش میں سے بیٹیاں ؟ اور تم کو دیئے چُن کر بیٹے ۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَـٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُۥ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿١٧﴾

جب ان میں سے کسی کو خوشخبری ملے اس چیز کی جو رحمٰن پر نام دھرا، سارے دن رہے اسکا منہ سیاہ اور وہ دل میں گھٹ رہا ۔

أَوَمَن يُنَشَّؤُا۟ فِى ٱلْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى ٱلْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾

اور (کیا) ایسا شخص کہ پلتا رہے گہنے (زیورات) میں، اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے ۔

وَجَعَلُوا۟ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةَ ٱلَّذِينَ هُمْ عِبَـٰدُ ٱلرَّحْمَـٰنِ إِنَـٰثًا ۚ

اور ٹھہرایا فرشتوں کو جو بندے ہیں رحمٰن کے، عورت ۔

أَشَهِدُوا۟ خَلْقَهُمْ ۚ

کیا دیکھتے تھے ان کا بننا (پیدا ہونا) ؟

سَتُكْتَبُ شَهَـٰدَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُونَ ﴿١٩﴾

اب لکھ رکھیں گے اُن کی گواہی، اور ان سے پوچھ ہوگی ۔

وَقَالُوا۟ لَوْ شَآءَ ٱلرَّحْمَـٰنُ مَا عَبَدْنَـٰهُم ۗ

اور کہتے ہیں، اگر چاہتا رحمٰن، ہم نہ پوجتے ان کو ۔

مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾

کچھ خبر نہیں ان کو اس کی ۔ یہ سب اٹکلیں (گمان) دوڑاتے ہیں ۔

أَمْ ءَاتَيْنَٰهُمْ كِتَٰبًا مِّن قَبْلِهِۦ فَهُم بِهِۦ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾

کیا ہم نے کوئی کتاب دی ہے ان کو اس سے پہلے؟ سو یہ اس پر مضبوط ہیں ۔

بَلْ قَالُوٓا۟ إِنَّا وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا عَلَىٰٓ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم مُّهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

بلکہ کہتے ہیں ہم نے پائے اپنے باپ دادے ایک راہ پر، اور ہم انہی کے قدموں پر ہیں راہ پائے ۔

وَكَذَٰلِكَ مَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِى قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَآ

اور اسی طرح بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے ڈر سنانے والا کسی گاؤں میں، سو کہنے لگے وہاں کے آسودہ لوگ ،

إِنَّا وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا عَلَىٰٓ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾

ہم نے پائے اپنے باپ دادے ایک راہ پر، اور ہم انہی کے قدموں پر چلتے ہیں ۔

قَٰلَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ ءَابَآءَكُمْ ۖ

وہ بولا، اور جو میں لا دوں تم کو اس سے زیادہ سوجھ کی راہ، جس پر تم نے پائے اپنے باپ دادے

قَالُوٓا۟ إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿٢٤﴾

تو بھی کہنے لگے، ہم کو تمہارے ہاتھ بھیجا نہ ماننا ۔

فَٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا،

فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

سو دیکھ آخر کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا؟

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦٓ إِنَّنِى بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾

اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ کو، اور اس کی قوم کو، میں الگ ہوں ان چیزوں سے جن کو پوجتے ہو۔

إِلَّا ٱلَّذِى فَطَرَنِى فَإِنَّهُۥ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾

مگر جس نے مجھ کو بنایا، سو وہ مجھ کو راہ دے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِى عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

اور یہی بات پیچھے چھوڑ گیا اپنی اولاد میں، شاید وہ رجوع رہیں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هَٰٓؤُلَآءِ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

کوئی نہیں! پر میں نے برتنے دیا ان کو، اور ان کے باپ دادوں کو، یہاں تک کہ پہنچا ان کو دین سچا، اور رسول کھول سنانے والا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿٣٠﴾

اور جب پہنچا ان کو سچا دین، کہنے لگے، یہ جادو ہے، اور ہم نہ مانیں گے۔

وَقَالُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ ٱلْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾

اور کہتے ہیں، کیوں نہ اُترا یہ قرآن کسی بڑے مرد پر ان دو بستیوں کے۔

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ

کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی مہر (رحمت)؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ

ہمنے بانٹی ہے ان میں روزی انکی، دُنیا کے جیتے،

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ

اور اونچے کئے درجے ایک کے ایک سے، کہ ٹھہراتا ہے ایک دوسرے کو کمیرا (خدمت گار)۔

وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٞ مِّمَّا يَجۡمَعُونَ ٣٢

اور تیرے رب کی مہر (رحمت) بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں ۔

وَلَوۡلَآ أَن يَكُونَ ٱلنَّاسُ أُمَّةٗ وَٰحِدَةٗ لَّجَعَلۡنَا لِمَن يَكۡفُرُ بِٱلرَّحۡمَٰنِ

اور اگر یہ نہ ہوتا، کہ لوگ ہو جائیں ایک (ہی) دین پر، تو ہم دیتے ان کو جو منکر ہیں رحمٰن سے،

لِبُيُوتِهِمۡ سُقُفٗا مِّن فِضَّةٖ وَمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُونَ ٣٣

ان کے گھروں کو چھت روپے (چاندی کی) کے، اور سیڑھیاں جن پر چڑھیں ۔

وَلِبُيُوتِهِمۡ أَبۡوَٰبٗا وَسُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔونَ ٣٤

اور ان کے گھروں کو دروازے اور تخت، جن پر لگ (تکیہ لگا کر) بیٹھیں ۔

وَزُخۡرُفٗاۚ

اور سونے کے ۔

وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَٰعُ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَاۚ

اور یہ سب کچھ نہیں، مگر برتنا دنیا کے جیتے ۔

وَٱلۡأٓخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلۡمُتَّقِينَ ٣٥

اور پچھلا گھر تیرے رب کے ہاں انہیں کو ہے جو ڈر رکھیں ۔

وَمَن يَعۡشُ عَن ذِكۡرِ ٱلرَّحۡمَٰنِ نُقَيِّضۡ لَهُۥ شَيۡطَٰنٗا فَهُوَ لَهُۥ قَرِينٞ ٣٦

اور جو کوئی آنکھیں چرائے رحمٰن کی یاد سے، ہم اس پر تعین کریں ایک شیطان پھر وہ رہے اس کا ساتھی ۔

وَإِنَّهُمۡ لَيَصُدُّونَهُمۡ عَنِ ٱلسَّبِيلِ وَيَحۡسَبُونَ أَنَّهُم مُّهۡتَدُونَ ٣٧

اور وہ اس کو روکتے ہیں راہ سے، اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں ۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَنَا قَالَ يَٰلَيْتَ بَيْنِى وَبَيْنَكَ بُعْدَ ٱلْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ ٱلْقَرِينُ ﴿٣٨﴾

یہاں تک جب آئے ہم پاس، کہے، کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں فرق ہو مشرق مغرب کا سا، کہ برا ساتھی ہے۔

وَلَن يَنفَعَكُمُ ٱلْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِى ٱلْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾

(کہا جائے گا ان سے) اور کچھ فائدہ نہیں تم کو آج کے دن جب تم ظالم ٹھہرے، اس سے کہ تم مار (عذاب) میں شامل ہو۔

أَفَأَنتَ تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ أَوْ تَهْدِى ٱلْعُمْىَ وَمَن كَانَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾

سو کیا تو سنائے گا، بہروں کو؟ یا سجھائے گا اندھوں کو؟ اور صریح غلطی میں بھٹکتوں کو؟

فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

پھر اگر کبھی ہم تجھ کو لے گئے، تو ہم کو ان سے بدلہ لینا۔

أَوْ نُرِيَنَّكَ ٱلَّذِى وَعَدْنَٰهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

یا تجھ کو دکھائیں جو ان کو وعدہ دیا ہے تو یہ ہمارے بس میں ہیں۔

فَٱسْتَمْسِكْ بِٱلَّذِىٓ أُوحِىَ إِلَيْكَ ۖ

سو تو مضبوط رہ اسی پر، جو تجھ کو حکم آیا۔

إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

تو ہے بیشک سیدھی راہ پر۔

وَإِنَّهُۥ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُونَ ﴿٤٤﴾

اور یہ مذکور رہے گا تیرا، اور تیری قوم کا اور آگے تم سے پوچھ ہوگی۔

وَسْـَٔلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَآ أَجَعَلْنَا مِن دُونِ ٱلرَّحْمَٰنِ ءَالِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾

اور پوچھ دیکھ جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے۔ کبھی ہم نے رکھے ہیں رحمٰن کے سوا اور حاکم، کہ پوجے جائیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَـٰتِنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِۦ فَقَالَ إِنِّى رَسُولُ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٤٦﴾

اور ہم نے بھیجا موسیٰ اپنی نشانیاں دے کر، فرعون اور اس کے سرداروں پاس، تو کہا، میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔

فَلَمَّا جَآءَهُم بِـَٔايَـٰتِنَآ إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾

پھر جب لایا ان پاس ہماری نشانیں وہ تو لگے ان پر ہنسنے۔

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ إِلَّا هِىَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ

اور جو دکھاتے گئے ہم ان کو نشانی، سو دوسری سے بڑی۔

وَأَخَذْنَـٰهُم بِٱلْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾

اور پکڑا ہم نے ان کو تکلیف میں، شاید وہ باز آئیں۔

وَقَالُوا۟ يَـٰٓأَيُّهَ ٱلسَّاحِرُ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾

اور (جب بھی عذاب آتا) کہنے لگے اے جادوگر! پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھ کو ہم مقرر راہ پر آئیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ ٱلْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾

پھر جب اٹھا لی ہم نے ان پر سے تکلیف، تبھی وہ وعدہ توڑ ڈالتے۔

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِى قَوْمِهِۦ قَالَ يَـٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِى مُلْكُ مِصْرَ

اور پکارا فرعون اپنی قوم میں، بولا، اے قوم میری! بھلا مجھ کو نہیں حکومت مصر کی،

وَهَـٰذِهِ ٱلْأَنْهَـٰرُ تَجْرِى مِن تَحْتِىٓ ۖ

اور یہ نہریں چلتی ہیں میرے (محل کے) نیچے۔

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾

کیا تم نہیں دیکھتے؟

أَمْ أَنَا۠ خَيْرٌ مِّنْ هَـٰذَا ٱلَّذِى هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾

بھلا میں ہوں بہتر؟ اس شخص سے جس کو عزت نہیں۔ اور صاف نہیں بول سکتا۔

فَلَوْلَآ أُلْقِىَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَآءَ مَعَهُ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾

پھر کیوں نہ آ پڑے (اتارے) اس پر کنگن سونے کے، یا آتے اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھ کر۔

فَٱسْتَخَفَّ قَوْمَهُۥ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَـٰسِقِينَ ﴿٥٤﴾

پھر عقل کھودی اپنی قوم کی پھر اسی کو کہا مانا۔ مقرر وہ تھے لوگ بے حکم۔

فَلَمَّآ ءَاسَفُونَا ٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَـٰهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

پھر جب ہم کو بھی جھونجھل (غضب) دلائی، تو ہم نے ان سے بدلہ لیا، پھر ڈبو دیا ان سب کو۔

فَجَعَلْنَـٰهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْـَٔاخِرِينَ ﴿٥٦﴾

پھر کر ڈالا ان کو گئے گذرے اور کہاوت (عبرت مثال) پچھلوں کے واسطے۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ٱبْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾

اور جب کہاوت (مثال) لائیے مریم کے بیٹے کی، تو تبھی قوم تیری لگتے ہیں اس سے چلانے۔

وَقَالُوٓا۟ ءَأَـٰلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًۢا ۚ

اور کہتے ہیں، ہمارے ٹھاکر بہتر ہیں یا وہ؟ یہ نام جو دھرتے ہیں تجھ پر، سب جھگڑنے کو۔

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾

بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو۔

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَـٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٥٩﴾

وہ کیا ہے؟ ایک بندہ ہے، کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور کھڑا کیا بنی اسرائیل کے واسطے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَـٰٓئِكَةً فِى ٱلْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾

اور اگر ہم چاہیں نکالیں تم میں سے فرشتے، رہیں زمین میں تمہاری جگہ۔

وَإِنَّهُۥ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَٱتَّبِعُونِ ۚ

اور وہ نشان ہے اس گھڑی کا، سو اس میں دھوکا نہ کرو، اور میرا کہا مانو۔

هَـٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

یہ ایک سیدھی راہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ ٱلشَّيْطَـٰنُ ۖ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

اور نہ روکے تم کو شیطان۔ وہ تمہارا دشمن ہے صریح (کھلا)۔

وَلَمَّا جَآءَ عِيسَىٰ بِٱلْبَيِّنَـٰتِ قَالَ

اور جب آیا عیسیٰ نشانیاں لے کر، بولا،

قَدْ جِئْتُكُم بِٱلْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ ٱلَّذِى تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ

میں لایا ہوں تمہارے پاس پکی باتیں اور بتانے کو بعضی چیز جس میں تم جھگڑتے تھے،

فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔

إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۚ هَـٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

بیشک اللہ جو ہے وہی ہے رب میرا اور رب تمہارا۔ اس کی بندگی کرو، یہ ایک سیدھی راہ ہے۔

فَٱخْتَلَفَ ٱلْأَحْزَابُ مِنۢ بَيْنِهِمْ ۖ

پھر پھٹ گئے فرقے ان کے بیچ سے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾

سو خرابی ہے گنہگاروں کو، آفت سے دکھ والے دن کی۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا ٱلسَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾

اب یہی راہ دیکھتے ہیں اس گھڑی کی، کہ آ کھڑی ہو ان پر اچانک اور ان کو خبر نہ ہو۔

ٱلْأَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا ٱلْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾

جتنے دوست ہیں اس دن دشمن ہوں گے، مگر جو ہیں ڈر والے (متقی)۔

يَٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ ٱلْيَوْمَ وَلَآ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾

(ان سے کہا جائے گا) اے بندو میرے! نہ ڈر ہے تم پر آج کے دن اور نہ تم غم کھاؤ۔

ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾

(یہ وہ ہیں) جو یقین لائے ہماری باتوں پر اور رہے حکم بردار،

ٱدْخُلُواْ ٱلْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾

چلے جاؤ بہشت میں تم اور تمہاری عورتیں، کہ تمہاری عزت (تمہیں خوش) کریں۔

يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ

لئے پھرتے ہیں ان پاس رکابیاں سونے کی اور آبخورے (کوزے)،

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ ٱلْأَنفُسُ وَتَلَذُّ ٱلْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٧١﴾

اور وہاں ہے جو دل چاہے، اور جس سے آنکھیں آرام پائیں۔ اور تم کو ان میں ہمیشہ رہنا۔

وَتِلْكَ ٱلْجَنَّةُ ٱلَّتِىٓ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

اور یہ وہی بہشت ہے جو میراث پائی تم نے بدلے ان کاموں کے جو کرتے تھے۔

لَكُمْ فِيهَا فَٰكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾

تم کو ان میں میوے ہیں بہت ان میں سے کھاتے ہو۔

إِنَّ ٱلْمُجْرِمِينَ فِى عَذَابِ جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ ﴿٧٤﴾

البتہ جو گنہگار رہیں، دوزخ کی مار (عذاب) میں ہیں ہمیشہ رہتے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾

نہ ہلکی ہوئی ہے ان پر اور وہ اسی میں پڑے ہیں ناامید۔

وَمَا ظَلَمْنَٰهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا۟ هُمُ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧٦﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن تھے وہی بے انصاف۔

وَنَادَوْا۟ يَٰمَٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ

اور پکاریں گے (داروغہ جہنم کو) اے مالک! کہیں ہم کو فیصل کر (کام تمام کر) چکے تیرا رب۔

قَالَ إِنَّكُم مَّٰكِثُونَ ﴿٧٧﴾

وہ کہے گا، تم کو رہنا ہے۔

لَقَدْ جِئْنَٰكُم بِٱلْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَٰرِهُونَ ﴿٧٨﴾

ہم لائے ہیں تمہارے پاس سچا دین، پر تم بہت لوگ سچی بات سے برا مانتے ہو۔

أَمْ أَبْرَمُوٓا۟ أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾

کیا انہوں نے ٹھہرائی ہے ایک بات تو ہم بھی کچھ ٹھہرا دیں گے۔

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَىٰهُم ۚ

کیا خیال رکھتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے ان کا بھید اور مشورہ؟

بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ٨٠

کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ان کے پاس ہیں لکھتے ۔

قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا۠ أَوَّلُ ٱلْعَٰبِدِينَ ٨١

تو کہہ، اگر ہو رحمٰن کی اولاد! تو میں سب سے پہلے پوجوں ۔

سُبْحَٰنَ رَبِّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ رَبِّ ٱلْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ٨٢

پاک ذات ہے وہ رب آسمانوں کا اور زمین کا صاحب تخت کا، ان باتوں سے جو بناتے ہیں ۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا۟ وَيَلْعَبُوا۟ حَتَّىٰ يُلَٰقُوا۟ يَوْمَهُمُ ٱلَّذِى يُوعَدُونَ ٨٣

اب چھوڑ دے ان کو بک بک کریں، اور کھیلیں، جب تک ملیں اپنے اس دن سے، جس کا ان کو وعدہ ہے ۔

وَهُوَ ٱلَّذِى فِى ٱلسَّمَآءِ إِلَٰهٌ وَفِى ٱلْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ

اور وہی ہے جس کی بندگی ہے آسمان میں اور اس کی بندگی ہے زمین میں ۔

وَهُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْعَلِيمُ ٨٤

اور وہی ہے حکمت والا سب جانتا ۔

وَتَبَارَكَ ٱلَّذِى لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور بڑی برکت ہے اس کی، جس کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور جو انکے بیچ ہے ۔

وَعِندَهُۥ عِلْمُ ٱلسَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٨٥

اور اسی پاس ہے خبر قیامت کی ۔ اور اسی تک پھر جاؤ گے ۔

وَلَا يَمْلِكُ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ ٱلشَّفَٰعَةَ

اور اختیار نہیں رکھتے جن کو یہ پکارتے ہیں، سفارش کا،

إِلَّا مَن شَهِدَ بِٱلْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ٨٦

مگر جس نے گواہی دی سچی، اور ان کو خبر تھی ۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ٨٧

اور اگر تو ان سے پوچھے، کہ ان کو کس نے بنایا؟ تو کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں ۔

وَقِيلِهِۦ يَـٰرَبِّ إِنَّ هَـٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ٨٨

قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ اے رب! یہ لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے ۔

فَٱصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَـٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ٨٩

سو تو مڑ آ ان کی طرف سے، اور کہہ، سلام ہے اب آخر کو معلوم کر لیں گے ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com